سوال

زیارت مدینہ کا عمرہ سے تعلق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ماہ رمضان میں عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ میں گیا لیکن مکہ میں ایک دن کے قیام کے بعد ہی بیمار ہوگیا جس کی وجہ سے عمرہ کے شعائر کو مکمل نہ کرسکا یعنی میں نے کعبہ شریف کے گرد سات چکر لگا کر طواف تو کرلیا اور صفا و مروہ کی سعی بھی کرلی لیکن اس بیماری کی وجہ سے حرم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کےلیے مدینہ منورہ نہ جا سکا اوراپنے شہر میں واپس لوٹ آیا، سوال یہ ہے کہ کیا میرا یہ عمرہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب طواف اور سعی کرلی جائے اور بال کٹوادیئے جائیں تو یہ عمرہ کامل ہے، اس کا اجروثواب ملے گا۔ زیارت مدینہ، عمرہ کی تکمیل کےلیے شرط نہیں ہے اور نہ اس کا عمرہ کے ساتھ کوئی تعلق ہے۔ ہاں البتہ مسجد نبوی کی زیارت سنت ہے، لہذا جب ممکن ہو مسلمان کو مسجد نبوی کی زیارت ضرور کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی